

روپیہ مزید سستا، اسٹاک شیدید مندا، ڈالر کا بینک ریٹ 128 سے اوپر، اوپن مارکیٹ میں 130 کا مطالبہ، قرضے 800 ارب بڑھ گئے، اسٹاک ایکسچینج میں 600 پاؤنس کی کمی

 jang.com.pk/news/522101

ام خبر

17 جولائی، 2018



کراچی (اسٹاف رپورٹر) اسٹیٹ بینک کی ملک کے بیرونی کھاتوں میں عدم توازن کو کم کرنے کی سوچی سمجھی پالیسی کی وجہ سے ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں ایک مرتبہ پھر بڑی کمی بوگئی انٹر بینک میں ڈالر 7.40 روپے کے اضافے سے 128 سے 129 روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ اوپن مارکیٹ سے ڈالر غائب اور اوپن مارکیٹ میں ڈالر کا 130 روپے کو بوگیا۔ جبکہ ڈالر کی قیمت بڑھنے کی اطلاعات پر درآمدگان پریشان نظر آئے۔ دوسری جانب اسٹاک ایکسچینج میں مندی کا رجحان ربا اور اسٹاک ایکسچینج میں 600 پاؤنس کی کمی بوگئی۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق ڈالر مہنگا ہونے سے آج حکومت کے بیرونی قرضوں میں 800 ارب روپے کا اضافہ ہوا جو بڑھ کر 8 بزار 120 ارب روپے بوجکا ہے۔ دوسری جانب مہنگائی کا رجحان ربا اور طوفان آجائے سے حکومت کو انٹرست ریٹ بھی مزید بڑھانا پڑیکا۔ کرنٹی ڈیلرز کا کہنا ہے کہ اتنے بڑے اضافے کی ماضی قریب میں کوئی نہیں۔ ذرائع کے مطابق روپے کی قدر میں یہ کمی حکومت کی پالیسی کے تحت ہوئی

یہ کیونکہ اسٹیٹ بینک تسلیم کیا ہے کہ پالیسی ریٹ میں اضافے اور دیگر انتظامی اقدامات کے ساتھ ایکسچینج ریٹ میں یہ تبدیلی بالعموم ملکی طلب کو قابو میں لانے اور بالخصوص ملک کے بیرونی کھاتوں میں عدم توازن کو کم کرنے میں مدد دیگی۔ کرنٹی ڈیلرز کا کہنا ہے کہ یہ یقینی کہ وجہ سے ڈالر فروخت کرنے والے مارکیٹ سے غائب ہیں، ان کی رائے میں انھیں پہلے بھی خسارے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ڈیلرز اور کاروباری برادری کا موقف یہ یہ صورتحال کسی دھمکانے سے کم نہیں، اس طرح کے اقدامات سے ایکسپورٹ نہیں بڑھتی البتہ مہنگائی کا طوفان ضرور آتا ہے اب پیٹرول اور ڈیزل کی قیمت ایک مرتبہ پھر 5 سے 10 روپے فی لیٹر بڑھ جائے گی، حکومت کا چاہیے اس طرح کے فیصلے نہ کرے کیونکہ اس طرح کے اقدامات سے معیشت کو فائدے کی بجائے نقصان بوجا۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق جیسا کہ حالیہ مانیٹری پالیسی بیان میں کہا گیا، مالی سال 2018 کا اختتام 13 سال کی بلند ترین حقیقی جی ڈی پی شرح نمو پر بوا تھا تاب میں اس بلند نمو کے ساتھ ملک کے توازن ادائیگی میں نمایاں خرابی پیدا ہوئی۔ برآمدات میں دو بندسی نمو (جو لائی تا مئی مالی سال 18ء میں 13.2 فیصد سال بسال) اور ترسیلات زر میں

معتدل اضافے کے باوجود درآمدات کی مضبوط طلب (جولانی تا مئی مالی سال 18ء میں 16.4 فیصد سال بسال نمو) نے ملک کے جاری کھاتے کے خسارے کو اس سطح تک پہنچا دیا ہے جو قلیل مدت سے آگے پائیدار دکھائی نہیں دیتا۔ اسٹیٹ بینک کا نقطہ نظر یہ ہے کہ پالیسی ریٹ میں اضافے اور دیگر انتظامی اقدامات کے ساتھ ایکسچینج ریٹ میں یہ تبدیلی بالعموم ملکی طلب کو قابو میں لانے اور بالخصوص ملک کے بیرونی کھاتوں میں عدم تووازن کو کم کرنے میں مدد دے گی۔ اسٹیٹ بینک معیشت کی ابھرتی بونی مبادیات کا بغور جائزہ لیتا رہے گا اور مالی منڈیوں میں استحکام کو یقینی بنانے کیلئے تیار ہے۔ دریں اثناء پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں گزشته 4 روز سے مصنوعی تیزی برقرار رکھنے کے بعد نئے کاروباری بفتنے کے پہلے روز ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی اور بیشتر مصنوعات پر مزید ریگولیٹری ڈیوٹی کے نفاذ کی اطلاعات پر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے شیئرز کی بڑے پیمانے پر فروخت کی وجہ سے مارکیٹ میں دن بھر مندی دیکھنے میں آئی، 100 انڈیکس 605 پاؤانٹس مزید کم بو گیا، سرمایہ کاری کی مالیت میں 125.57 ارب روپے کی نمایاں کمی تاب میں زیادہ شیئرز کے فروخت کی وجہ سے کاروباری حجم بڑھ گیا۔ مارکیٹ میں شدید مندی ریکارڈ کی گئی، پیر کو مارکیٹ میں 14 کروڑ 74 لاکھ شیئرز کا لین دین بوا جو کہ گزشتم کاروباری روز کی نسبت 2 کروڑ 27 لاکھ 30 بزار شیئرز زیادہ رہا، فروخت کا دباؤ بڑھنے سے ٹریڈنگ ویلیو بھی 34 کروڑ 26 لاکھ 55 بزار روپے کے اضافے سے بڑھ کر 6 ارب 8 کروڑ 56 لاکھ 50 بزار روپے بو گئی تاب سرمائی کے اخلاء کی وجہ سے سرمایہ کاری کی مالیت میں 125 ارب 57 کروڑ 97 لاکھ کی کمی دیکھنے میں آئی، مندی کی وجہ سے 100 انڈیکس 1.50 فیصد شرح کی کمی 40 بزار کی حد برقرار نہ رکھ سکا اور 605.23 پاؤانٹس کم بو کر 39665.77 پاؤانٹس پر آگیا جبکہ 30 انڈیکس 1.68 کی شرح سے 333.50 پاؤانٹس کم بو کر 19531.94 پاؤانٹس پر آگیا اور آل شیئرز انڈیکس بھی 444.04 پاؤانٹس کی کمی سے 29364.06 کم بو کر 28920.02 پاؤانٹس پر آگیا، پیر کو مارکیٹ میں مجموعی طور پر 348 کمپنیوں کے شیئرز کا کاروبار بوا 83 کے بھائو میں اضافہ 236 کے بھاؤ میں کمی جبکہ 29 کے بھائو مستحکم رہے۔

